عطاری جِنّ کا غُسلِ میّت
جنات کا وجود
جنات کی اقسام
چھپکلی نہیں بلا...؟
چھپکلی غائب
خوفناک جن
جنات کی مذاہب
جنات کی خوراک

پیش لفظ

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ شریعتِ مُطَہَّرہ اور طریقتِ منوّرہ کی وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو کہ کثیرُ الکرامات بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلْماً وعَمَلاً، قولاً و فِعلاً، ظاہراً و باطِناً احکاماتِ الٰہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیّہ کی پَیرَوی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تالیفات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آپ کے یک رنگ قابلِ تقلید مثالی کردار، اور تابع شَرِیعت بے لاگ گفتار نے ساری دنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخُصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کردیا ہے۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دلوں کی جِلا، روحوں کی تازگی اور فکر ونظر کی پاکیزگی پنہاں ہے۔ لہٰذا امّت کی اصلاح وخیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت شعبۂ اصلاحی کتب (مجلس المدینۃ العلمیّۃ) نے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کی حیاتِ مبارَکہ کے روشن اَبواب، مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات و دینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات اور آپ کی تصنیفات و مکتوبات، بیانات و ملفوظات کے فُیوضات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔ اس سلسلے میں رسالہ "امیرِ اہلسنت اور قومِ جنّات (حصّہ اوّل)" پیشِ خدمت ہے۔

شعبۂ اصلاحی کُتُب مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

دُرود شریف کی فضیلت

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ اپنے رسالے ضیائے دُرُود وسلام میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نقل فرماتے ہیں: ''جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنّت کا راستہ بھول گیا۔''

(مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۲۵۵، الحدیث ۱۷۳۰۷، دارالفکر بیروت)

صلّوا علَی الْحبیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(1) عطاری جِنّ کا غُسلِ مَیِّت

فیضانِ مدینہ (حیدرآباد باب الاسلام سندھ) کے خادِم نے حلفیہ کچھ اس طرح بتایا کہ میرے پاس ایک صاحب سفید مَدَنی لباس میں ملبوس اور زُلفیں سجائے تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ ہمارے والِد صاحب کا انتقال ہوگیا ہے انہیں غسل دینا ہے۔ میں ان کے ساتھ گاڑی میں سوار ہو کر ایک علاقے میں پہنچا تو یہ دیکھ کر چونک اٹھا کہ وہاں پر کسی کی فوتگی کے نہ تو کوئی آثار تھے اور نہ ہی سوگوار افراد۔ بہر حال میں اندر پہنچا تو کمرے میں ایک جیسے حلئے کے صرف پانچ افراد تھے جنہوں نے سفید لباس پہن رکھا تھا اور زُلفیں سجائے ہوئے تھے اور ان کی پیشانیاں کثرتِ سجود کی علامت سے مزیّن تھیں۔ اِن پُر اَسرار اَفراد کو دیکھ کر نہ جانے کیوں میرے دل کی دھڑکن تیز ہوگئی کہ کہیں میں جنّات کے درمیان تو نہیں۔ جب میں نے مَیِّت کے چہرے سے چادر ہٹائی تو ایک نورانی چہرہ سامنے تھا۔ یہ ضعیف العُمر بُزرگ تھے جن کے چہرے پر بھی سنّت کے مطابق داڑھی اور سر پر زُلفیں تھیں۔ ان پانچ میں سے ایک کے ہاتھ میں امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کا مرتب کردہ رسالہ ''مَدَنی وصیت نامہ'' تھا۔ وہ فرمانے لگے کہ میں اپنے پیرو مرشِد کے رسالے سے غسل کی سنّتیں اور آداب بتاتا ہوں، آپ اس کے مطابق غسل دیں۔ ان میں سے ایک صاحب دوسرے کمرے سے مَیِّت پر بطورِ پردہ ڈالنے کیلئے سفید موٹا تولیا لے آئے۔ غسل دینے کے بعد انہوں نے ایک ڈبیہ دی غالباً اس میں زعفران تھی اور کہا اس سے جسم پر یا عطار المدد لکھئے۔ پھر ایک سبز کپڑا لایا گیا جس پر سنہری تاروں سے جو غالباً سونے کے تھے، یا غوث الاعظم دستگیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور یا عطار (دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ) لکھا ہوا تھا۔

جب میں غسل سے فارِغ ہوا تو ان میں سے ایک نے میری کمر پر تھپکی دی اور کہا، بعدِ نمازِ ظہر نمازِ جنازہ میں شرکت کیلئے ممکن ہو تو ضَرور آیئے گا۔ واپسی میں بھی ان کے علاوہ گھر میں اور باہَر اور کوئی دوسرا نظر نہ آیا پھر جو صاحب مجھے لائے تھے انہوں نے گاڑی پر بٹھایا اور واپس روانہ ہوئے مگر کچھ آگے جانے کے بعد کہنے لگے: ''یہاں سے آپ خود چلے

جائیں۔" میں نے اطمینان کا سانس لیا کیونکہ مجھے اب گھبراہٹ سی ہونے لگی تھی۔ میں تشویش کے عالم میں واپس لوٹ آیا۔ بعد میں جب میں نے اس علاقے کی مسجد کے ذمّہ داران سے معلوم کیا تو ان سب نے کسی بھی گھر میں میّت ہونے سے لاعلمی کا اظہار کیا۔ میں ذمّہ داران کے ہمراہ اس گھر کی تلاش میں نکلا تو نہ گھر ڈھونڈ سکا نہ ہی ان "پُراَسرار اَفراد" کا کوئی سُراغ مِلا۔

بعد میں اس علاقے کے کئی لوگوں سے معلومات کی گئی، علاقے کی مسجد کے نمازیوں تک سے پوچھا گیا مگر حیرت انگیز بات یہ تھی کہ وہاں اس تاریخ اور دن میں نہ کسی کے اِنتقال کی اطلاع تھی اور نہ ہی اِس مسجد میں کوئی جنازہ پہنچا تھا۔ جب کہ خادِم کے کہنے کے مطابق غسل مسجد کے برابر والی گلی میں ہی دیا گیا تھا۔ ان خادم اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ مجھے یوں لگتا ہے جس مرحوم کو میں نے غسل دیا وہ کوئی جِنّوں کے عطاری خاندان کے "عطاری جِنّ" تھے۔

صلّوا علی الحبیب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

جِنّات کا وُجود

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہم العالیہ اپنے دلچسپ معلوماتی رسالے "جِنّات کی حِکایات" میں تحریر فرماتے ہیں، جِنّات آگ سے پیدا کیے گئے ہیں۔ یہ انسان کی طرح عاقِل اور اَرواح واَجسام والے ہیں ان میں تَوالُد و تَناسُل (یعنی اولاد پیدا ہونا اور نَسل چلنا) ہوتا ہے، کھاتے پیتے جیتے مرتے ہیں۔ "بہارِ شریعت" میں ہے، "جِنّات کے وُجود کا انکار یا بدی کی قُوّت کا نام جِنّ یا شیطٰن رکھنا کُفر ہے"۔ جو لوگ مسلمان ہونے کا دعویٰ کرنے کے باوُجود جِنّات کے وُجود کا انکار کردیتے ہیں ان کی خدمت میں عرض ہے کہ قرآنِ پاک میں تقریباً چھبّیس (۲۶) مقامات پر جِنّات کا تذکرہ ہے اور ایک پوری سُورت کا نام ہی "سُورۃ الجِنّ" ہے۔ سورۂ رحمٰن میں ارشاد ہوتا ہے،

خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ (پ ۲۷، الرحمٰن ۱۵)

ترجمہ کنزالایمان: اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے لُوکے سے (یعنی خالص بے دھوئیں کے شعلہ سے)

جِنّات کی اَقسام

حضرت علّامہ عَینی رحمۃُ اللہ علیہ نے قرآنِ پاک اور احادیثِ مبارَکہ اور آثار میں غور و فکر کر کے جِنّات کی مزید اَقسام بیان فرمائی ہیں۔

﴿۱﴾ **غول یا عفریت:** یہ سب سے خطرناک اور خبیث جِنّ ہے، کسی سے مانوس نہیں ہوتا۔ جنگلات میں رہتا ہے عُموماً مسافروں کو دکھائی دیتا ہے اور انہیں راستے سے بھٹکاتا ہے۔

﴿۲﴾ **عذار:** یہ مصر اور یَمَن میں پایا جاتا ہے اسے دیکھتے ہی انسان بے ہوش ہو جاتا ہے۔

﴿۳﴾ **ولھان:** سَمُندر کے اوپر جزیروں میں رہتا ہے اس کی شَکل ایسی ہے جیسے انسان شُتر مرغ پر سَوار ہو۔ جو انسان

جُزیروں میں جا پڑتے ہیں اُنہیں کھالیتا ہے۔

﴿۴﴾ **شق**: یہ انسان کے آدھے قد کے برابر ہوتا ہے سفر میں ظاہر ہوتا ہے۔ ﴿۵﴾ بعض جِنّات انسانوں سے مانوس ہوتے ہیں اور انہیں ایذا نہیں پہنچاتے۔

﴿۶﴾ بعض جِنّات کنواری لڑکیوں کو اُٹھالے جاتے ہیں۔

﴿۷﴾ بعض جِنّات کتّے اور چھپکلی کی شکل میں ہوتے ہیں۔

(مُلَخّص از، رسالہ: ''جِنّات کی حکایات'' ص ۱۰ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

(2) چھپکلی تھی یا......؟

عَرَب اُمارات میں امیرِ اَہلسنّت دَامت بَرَکاتُہم العالِیہ کی خدمت میں رہنے والے اسلامی بھائی نے بتایا کہ ایک بار جب باورچی خانہ میں جانا ہُوا تو وہاں ایک قدآور خوفناک چھپکلی پر نظر پڑی۔ چھپکلیاں تو بارہا دیکھنے کا موقع ملتا تھا مگر ایسی خوفناک چھپکلی پہلی ہی بار دیکھی تھی۔ خیر کچھ دیر تو ہمت کر کے کام کرتا رہا مگر جب خوف زیادہ محسوس ہوا تو بارگاہِ مرشدی میں سارا معاملہ عرض کیا۔ غیر متوقع طور پر امیرِ اَہلسنّت دَامت بَرَکاتُہم العالِیہ جواب دینے کے بجائے باورچی خانہ کی طرف تشریف لے گئے۔ اس چھپکلی کو دیکھا اور فرمانے لگے اسے ماریئے گا مت، بلکہ اسے کسی طرح پکڑ لیں۔ پھر آپ کے بتائے ہُوئے طریقے سے اسے پکڑ لیا تو امیرِ اَہلسنّت دَامت بَرَکاتُہم العالِیہ نے فرمایا اسے کسی ویران جگہ میں چھوڑ آؤ۔ آخر لے جا کر اس خوفناک چھپکلی کو جو غالباً کوئی جِنّ تھا، چھوڑ آیا۔ دوسرے دن صبح میں باورچی خانہ میں داخل ہوا تو میری نظر جیسے ہی کھڑکی پر پڑی تو میں چونک گیا کہ جس خوفناک چھپکلی کو ویرانے میں چھوڑنے کی ترکیب بنادی گئی تھی وہ کھڑکی سے جھانک رہی ہے۔ غور سے دیکھا تو یہ وہ چھپکلی نہیں تھی بلکہ اس کی طرح کی کوئی اور چھپکلی تھی۔ شاید اس کی تلاش میں آئی تھی۔ مگر اسے اندر آنے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔ بس سر اٹھا کر اندر جھانک رہی تھی۔ جب امیرِ اَہلسنّت دَامت بَرَکاتُہم العالِیہ سے عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا فُلاں فُلاں تعویذ بنا کر کھڑکی میں لگا دیں۔ ایسا ہی کیا گیا جس کی بَرَکت سے وہ دوسری چھپکلی بھی وہاں سے غائب ہوگئی۔

صلّوا علَی الْحبیب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(3) چُھپکلی غائب

شہزادۂ عطار حاجی ابو اسید احمد عبید الرضا مدظلہ العالی نے ایک بار ارشاد فرمایا کہ میں نے ایک روز کمرے میں چھپکلی دیکھ کر اسے مارنا چاہا تو حیرت انگیز طور پر وہ غائب ہوگئی، جب کہ کمرہ پورا خالی تھا، کوئی ایسی جگہ نہیں تھی کہ اس کے پیچھے چُھپا جا سکے۔

اتنے میں امیرِ اَہلسنّت دَامت بَرَکاتُہم العالِیہ تشریف لے آئے میں نے ان سے سارا معاملہ عرض کیا تو آپ نے فرمایا ہوسکتا ہے کوئی جِنّ ہو، لہٰذا اسے نہیں مارنا۔ میں نے دل میں ارادہ کرلیا کہ اب یہ نظر آئی تو اسے نہیں ماروں گا۔ ابھی میں نے اسے نہ مارنے کا سوچا ہی تھا کہ مجھے وہ سامنے دیوار پر نظر آ گئی۔

صلّوا علی الْحبیب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

(4) خوفناک جِنّات کی ہَلاکت

سطورِ ذیل میں پیش کیا جانے والا واقِعہ لیاقت آباد (بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی نے سنایا جو خود اس ایمان افروز واقعے کے چشم دید گواہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے مراسم ایک ایسے اسلامی بھائی سے قائم ہوگئے جن کا گھرانا سرحد یا کشمیر سے تعلق رکھتا تھا۔ ان لوگوں کے آپس میں جائیداد کے جھگڑوں کے باعث سخت خاندانی دشمنیاں تھیں۔ اُن کے کہنے کے مطابق اُن کے مخالف رشتے داروں نے عاملین کے ذریعے ان پر کالا جادو کروا کر کچھ غیر مسلم سرکش جنات ان پر مسلّط کروادیئے تھے، جو انہیں مختلف انداز سے تنگ کرتے۔ بالآخر وہ اپنا آبائی شہر چھوڑ کر لیاقت آباد میں آبسے، مگر عملیات کے ذریعے ہونے والے سلسلے یوں ہی جاری رہے۔ ان پر سخت مصائب آئے، بالخُصوص سب سے چھوٹے بھائی پر غیر مسلم جِنّ ظاہر ہوتا اور اذیّت دینے کے ساتھ دھمکیاں دیتا۔

الختصر یہ لوگ مختلف حادِثات کا شکار بھی ہوتے رہے جن میں مالی نقصانات کے ساتھ ساتھ جانی نقصانات سے بھی دوچار ہوئے۔ مثلاً ایک دن ان کے خالو فیکٹری میں کام کر رہے تھے۔ ناگہانی طور پر ''تیز دھار والا آلہ'' اوپر سے گرا اور ان کے خالو کا جسم دو حصوں میں تقسیم ہوگیا اسی طرح کسی ظاہری بیماری یا سبب کے بغیر والد بھی اچانک انتقال کر گئے اور والدہ بھی دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ اسی کشمکش اور اذیّت میں 8 سال کا طویل عرصہ گزر گیا۔ اسی دوران یہ گھرانا دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور تمام گھر والے امیرِ اَہلسنّت دَامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سے مُرید ہو کر عطاری بن گئے۔

ایک دن انکے رشتہ دار نے کسی عامل سے رابطہ کیا جس نے گھر میں آکر جیسے ہی بھائی کے سامنے فتیلہ (یعنی دھونی کا دھاگہ) جلایا ایک جِنّ انتہائی غصے کے عالم میں ظاہر ہوا۔ اور غضبناک انداز میں اس عامل کو اٹھا کر اس زور سے دیوار پر مارا کہ کافی دیر وہ بیہوش رہا پھر ہوش آنے پر بھاگ کھڑا ہُوا۔ اب وہ جِنّ دیگر اہل خانہ کو نقصان پہنچانے کی غرض سے خوفناک انداز میں بڑھا تو گھر والے خوف کے مارے چیخنے لگے مگر بچنے کی کوئی صورت نظر نہیں آرہی تھی۔ اچانک وہ رُکا اور دروازے کی طرف چُندھیائی ہوئی آنکھوں سے دیکھ کر ٹھٹھک گیا۔ اور ''کسی سے'' سلسلۂ کلام شروع کیا۔ گھر والے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے تھے کہ یہ کس سے باتیں کر رہا ہے؟ مگر آنے والی ہستی نظر نہیں آرہی تھی۔ جِنّ (جسے شاید وہ ہستی نظر آرہی تھی) بولا کون ہو تم؟ الیاس قادری (دامَتْ بَرَکاتُہمُ العالیہ)......اچھا...... ''پیر'' ہو ان کے! ہاں، ہاں مجھے ان کے فُلاں رشتے دار نے بھیجا ہے......(شاید امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہمُ العالیہ رُوحانی طور پر ہماری مدد کیلئے تشریف لائے تھے اور اُس سے سُوالات پوچھتے جارہے تھے جس کے وہ جِنّ جوابات دے رہا تھا) ہاں ان کے خالو کو میں نے قتل کیا ہے، وغیرہ وغیرہ۔ اِس طرح وہ سرکش جِنّ اپنے سیاہ کارناموں کی رُوداد سنا رہا تھا۔ (پھر امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہمُ العالیہ نے غالباً اُس سے اُس کا مذہب دریافت فرمایا) جس پر اُس نے بتایا کہ میں غیر مسلم ہوں۔ (پھر ایسا لگا جیسے اُسے سمجھایا جارہا ہو اور وہ خاموشی سے سنتا جارہا ہو پھر اس میں نرمی آتی گئی) امیرِ اَہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہمُ العالیہ کی مَدَنی مٹھاس سے تربتر دعوتِ اسلام سے متاثر ہو کر دیکھتے ہی دیکھتے وہ غیر مسلم جِنّ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا اور کہنے لگا، مجھے اپنا مرید بھی

بنالیں۔ پھر وہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ہاتھ پر مُرید ہوکر عطاری بن گیا اور چلے جانے کا وعدہ بھی کرلیا۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یوں ہمیں اس خوفناک صورتحال سے نَجات ملی اور بھائی کی طبیعت بھی بالکل دُرُست ہوگئی ، بہر حال وقتی طور پر گھر میں اَمن قائم ہوگیا اور اہل خانہ نے سکھ کا سانس لیا۔ اگلے دن رات کے آخری پہر ایک انتہائی خوفناک چیخ کی آواز سے سب گھر والوں کی آنکھ کھل گئی۔ دیکھا تو بڑے بھائی بستر پر بیٹھے تھے اور ان کا پورا جسم بُری طرح کانپ رہا تھا۔ انہوں نے انتہائی خوف کے عالم میں بتایا کہ ابھی میں نے بہت ہی بھیانک خواب دیکھا کہ خوفناک شکلوں والے جِنّات کا ایک ٹولہ بڑی تیزی کے ساتھ چلا آرہا ہے جو انتہائی غضبناک ہیں اور انتقام لینے کے ارادے سے بڑھ رہے ہیں، آگے آگے جو جن چل رہا تھا وہ مُغلّظات بک رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ تمہارے سارے گھر والوں کو ختم کردوں گا۔ تمہارے الیاس قادری (دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ) کو بھی دیکھ لوں گا۔ بدھ کو عصر کے بعد میں پہنچوں گا، تم میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑوں گا۔
یہ سن کر تمام اہلِ خانہ خوفزدہ ہوگئے۔ منگل کا دن جیسے تیسے گزر گیا۔ گھر والے انتہائی شش و پنج میں تھے کہ کیا کریں۔ صبح کو بڑے بھائی نے بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ رات خواب میں مجھے غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت ہوئی اور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، گھبراؤ مت ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کچھ نہیں ہوگا، وہ جِنّات تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں خود آؤں گا۔ بڑے بھائی نے جب یہ خواب سنایا تو سارے گھر والوں کی ڈھارس بندھی۔ خوشی خوشی سارے گھر کو سجانے کے ساتھ خوشبوؤں سے بھی مہکا دیا۔
بدھ کے روز عَصر کی نماز کے بعد گھر میں ہم سب جمع ہوگئے۔ چھوٹا بھائی بے سُدھ پڑا ہوا تھا۔ اچانک اس میں جن ظاہر ہوا اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور خوفناک آواز کے ساتھ مُغلّظات بکتا ہوا گھر میں موجود لوگوں کی طرف خطرناک ارادے سے بڑھا، ہم سب خوفزدہ تھے مگر فرار کی راہیں مسدود تھیں، کیونکہ باہر نکلنے کے دروازے تک پہنچنے کیلئے جن کی طرف سے گزرے بغیر چارہ نہیں تھا۔ اچانک اس غضبناک جن کا رخ بیرونی دروازے کی طرف ہوگیا اور ایسا لگا جیسا کوئی آیا ہو۔ جن گرجا، اچھا تم ہو الیاس قادری، تم ہی نے میرے بھائی کو مسلمان کیا ہے؟ یہ کہہ کر وہ غصے میں بپھر کر پہلے تو دروازے کی طرف لپکا مگر پھر ٹھٹھک کر رک گیا اور کہنے لگا: یہ تم نے ہاتھ کیوں باندھ لئے! کیا تمہارا غوث (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آنے والا ہے، دیکھ لوں گا اسے بھی۔" یہ کہہ کر وہ دانت پیستا ہوا جیسے ہی بُرے ارادے سے آگے بڑھا تو اچانک ہوا میں اُچھلا اور بُری طرح سے زمین پر آگرا۔ ایسا لگا جیسے اس خوفناک جن کو کسی نے اُٹھا کر پچھاڑ دیا ہو، اب وہ چت پڑا تڑپ رہا تھا، اس نے اپنی آنکھوں پر اس انداز میں ہاتھ رکھے ہوئے تھے جیسے، بہت تیز روشنیاں اُس پر پڑ رہی ہوں۔ وہ بڑا بے چین اور اذیّت میں لگ رہا تھا۔ پھر وہ بُری طرح اچھلنے اور تڑپنے لگا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اس کے جسم میں آگ لگی ہوئی ہو۔ سارے گھر کے افراد مل کر بارگاہِ غوثیت میں یاغوث المدد، یا غوث المدد کی صدائیں بُلند کر رہے تھے۔ غیر مسلم جن کی خوفناک چیخیں بُلند ہوتی جارہی تھیں۔ جو جن کچھ دیر پہلے گرج رہا تھا، اب فریادیں کر رہا تھا معافیاں مانگ رہا تھا، مجھے معاف کردو، مجھے چھوڑ دو، مجھے مت جلاؤ، میں چلا جاؤں گا، آئندہ کبھی نہیں آؤنگا، میں جل رہا ہوں مجھے چھوڑ دو۔ اس طرح وہ تڑپتا رہا اور ایسا لگا جیسے بالآخر اس سرکش غیر مسلم جن کو غوثِ پاک رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نے جَلا دیا ہو۔ چھوٹا بھائی بے سُدھ ہو کر زمین پر گر پڑا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کے بعد سے اس گھر میں اَمن قائم ہوگیا۔ اور چھوٹے بھائی کو بھی اس جِنّ سے نَجات مل گئی اور دوبارہ اب تک ظاہر نہیں ہوا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جِنّات کے مختلِف مَذاہب

جِنّات میں مُختلِف مَذاہب بھی ہوتے ہیں، مسلمان، ہندو، عیسائی، یہودی، رافضی ہر طرح کے ہوتے ہیں، پکّے سُنّی جِنّ بھی ہوتے ہیں، بُزرگوں کی بارگاہوں میں حاضِریاں بھی دیتے ہیں۔ مُکلّف جِنّات کیلئے جزا و سزا بھی ہے، کافِر جِنّ ہمیشہ جہنّم میں رہیں گے۔ مسلمان جِنّات جنّت اور دوزخ کے درمیان ایک مقام ہے "اَعْراف" اُس میں رہیں گے۔

دُعا

اللہ عَزَّوَجَلَّ نیک جِنّات پر اپنا کرم فرمائے اور شریر جِنّات و شیاطین سے ہمیں محفوظ رکھے۔

(اٰمین بجاہ النّبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

ایمان کی حفاظت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے، جس کو زندگی میں سلبِ ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نَزع کے وقت اُس کا ایمان سلب ہوجانے کا شدید خطرہ ہے (بحوالہ رسالہ برے خاتمے کے اسباب ص ١٤) ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی "مرشدِ کامل" سے مُرید ہونا بھی ہے۔

بَیْعَت کا ثُبوت:

اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ٧١)	ترجمہ کنزالایمان: جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

نُورُالعِرفان فی تفسیرُ القرآن میں مفسرِ شہیر مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس آیتِ مبارَکہ کے تحت لکھتے ہیں "اس سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہیئے شَرِیعت میں "تقلید" کرکے، اور طریقت میں "بَیْعَت" کرکے، تا کہ حَشر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطٰن ہوگا۔ اس آیت میں **تقلید**، **بَیْعَت** اور مُریدی سب کا ثبوت ہے۔"

آج کے پُرفِتن دور میں پیری مُریدی کا سلسلہ وسیع تر ضَرور ہے، مگر کامل اور ناقص پیر کا امتیاز مشکل ہے۔ یہ اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا خاص کرم ہے! کہ وہ ہر دور میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی امت کی اصلاح کیلئے اپنے اولیاء کرام رَحِمَهُمُ اللّٰہ ضرور پیدا فرماتا ہے۔ جو اپنی مومنانہ حکمت و فراست کے ذریعے لوگوں کو یہ ذہن دینے کی کوشش فرماتے

ہیں کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ (اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ)

جس کی ایک مثال قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کا مَدَ نی ماحول ہمارے سامنے ہے۔ جس کے امیر، بانیٔ دعوت اسلامی، امیرِ اَہلسنّت ابو بلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ ہیں، جن کی نگاہ ولایت نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَ نی انقلاب برپا کردیا۔

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ خلیفۂ قطبِ مدینہ، مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مفتی وقارالدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پوری دنیا میں واحد خلیفہ ہیں۔ (آپ کو شارح بخاری، فقیہِ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ نے سلاسلِ اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کی خلافت وکتب واحادیث وغیرہ کی اجازت بھی عطا فرمائی، جانشین سیدی قطبِ مدینہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی اپنی خلافت اور حاصل شدہ اسانید واجازات سے نوازا ہے۔ دنیائے اسلام کے اور بھی کئی اکابر علماء و مشائخ سے آپ کو خلافت حاصل ہے۔)

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مُرید کرتے ہیں، اور قادری سلسلے کی عظمت کے تو کیا کہنے کہ اس کے عظیم پیشوا حضور سیدنا غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قیامت تک کے لئے (بفضل خدا عزوجل) اپنے مریدوں کے توبہ پر مرنے کے ضامن ہیں۔

(بہجۃ الاسرار، ص ۱۹۱، مطبوعۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مَدَ نی مشورہ: جو کسی کا مُرید نہ ہو اُسکی خدمت میں مَدَ نی مشورہ ہے! کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ کی ذات مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان کا مُرید ہو جائے۔ یقیناً مُرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔

شیطانی رکاوٹ: مگر یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ امیر اہلسنت مدظلہ العالی کے ذریعے حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مُرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع متوقع ہیں۔ لہٰذا شیطان آپ کو مُرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔

آپ کے دل میں خیال آئے گا، میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مُرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں، پھر مُرید بھی بن جاؤں گا۔ میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنبھالے، لہٰذا مُرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔

شَجرہ عطاریہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک بہت ہی پیارا "شجرہ شریف" بھی مرتب فرمایا ہے۔ جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت، اور روزی میں بَرَکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، نیز جادو ٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اسی طرح کے اور بھی "اَوراد" لکھے ہیں۔

اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے قادری رضوی عطاری سلسلے میں مُرید یا طالب ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہٰذا اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اسے بھی سرکار غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں مرید کروا کر قادری رضوی عطاری بنوادیں۔

بلکہ امّت کی خیر خواہی کے پیشِ نظر، جہاں آپ خود امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ سے مُرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واَقرباء اور اہل خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مُرید کروادیں۔

مُرید بننے کا طریقہ

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید یا طالب ہونا چاہتے ہیں۔ مگر طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، ایک صفحے پر ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر عالمی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر 3 کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔

مثلاً لڑکی ہو تو میمونہ بنتِ علی رضا عمر تقریباً تین ماہ اور لڑکا ہو تو محمد امین بن محمد موسیٰ عمر تقریباً سات سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

”قادِری عطّاری“ یا ”قادِریہ عطّاریہ“ بنوانے کیلئے

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضَرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضَرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ : اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔